ہے۔ پھر اس کتاب کی مدد سے بہت سے لوگوں نے طرح طرح کے پمفلٹ اور مضامین لکھے اور ان کے جواب اہلِ سنت کی طرف سے شائع ہوئے۔

ایسا ہی ایک مؤثر جوابی پمفلٹ مولانا نعمانی نے لکھا ہے جس میں ناصبیت کی مساعیِ مسخِ حقائق کا پول کھولا گیا ہے۔ اور حضرت امام حسینؓ اور خانوادۂ نبوت کا صحیح مرتبہ واضح کیا گیا ہے۔

البتہ اکابرِ دیوبند کا جو نقطۂ نظر یزید کے متعلق ہے، اس سے بعض لوگ اختلاف کرتے ہیں، وہ بھی اس پمفلٹ میں شامل ہے۔

---

**التحقیق الصحیح** | جناب قاضی محمد صدرالدین۔ ناشر: خانقاہ نقشبندیہ، مجددیہ، ہری پور، ہزارہ۔ قیمت کے بجائے درخواست دعا برائے جناب مؤلف مرحوم۔

یہ رسالہ ایک بحث پر مشتمل ہے اور وہ ہے: "جی پی فنڈ پر زکوٰۃ، سود اور حج کی تحقیق"۔ کچھ عرصہ قبل کسی نے جی پی فنڈ کے متعلق چند استفسارات کیے جو اکثر سامنے آتے ہیں۔ کچھ زیادہ تحقیق احوال کیے بغیر ان کا جواب یہ دیا گیا کہ جو روپیہ جی پی فنڈ کے حساب کا گورنمنٹ تنخواہ سے بلا اختیار کاٹ کر اس پر سود دیتی ہے، یہ سود نہیں ہے۔ سود تب ہوگا جب وہ روپیہ آپ کے قبضے میں دے کر سود کا عقد کر کے سود پر لیا جائے۔ (۲) جی پی فنڈ کی جمع رقم پر نہ تو زکوٰۃ فرض ہے، نہ اس پر حج فرض ہے جب تک یہ رقم قبضہ میں نہ آ جائے۔ (مکتوبات صدریہ جلد ۲)

بعد ازاں مختلف اکابر علماء میں سلسلۂ بحث و تحقیق جاری رہا اور فیصلہ یہ ہوا کہ (۱) زید پر زکوٰۃ فرض ہے (جی پی فنڈ کی) (۲) ابھی سے فرض ہے البتہ ادائیگی کی کل رقم وصول ہونے تک مؤخر کرنے کا مجاز ہے۔ (۳) زید کے لیے سود لینا جائز نہیں۔ (۴) زید پر حج فرض ہے۔ یہی جواب بکر کے لیے جو اپنی مرضی سے فنڈ نہیں کٹواتا۔

سارا پمفلٹ اس فتویٰ سے متعلق فقہی حوالوں اور دلائل سے بھرا ہوا ہے۔ فقہی ذوق رکھنے والوں کے لیے مطالعہ بہت مفید ہوگا۔

---